اور ایک آج کل نیویارک میں ہو رہی ہے۔

۱۔ پہلی Prep-Com ۱۵ سے ۱۹ مارچ ۱۹۹۹ء نیویارک میں منعقد کی گئی۔

۲۔ ایشیا پیسفک میٹنگ ۱۱ سے ۱۲ جون پینانگ میں

۳۔ ساؤتھ ایشیا سب ریجنل N.G.O میٹنگ ۱۱ سے ۱۴ اگست کھٹمنڈو میں

۴۔ ایشیا پیسفک N.G.O سمپوزیم ۳۱ سے ۴ ستمبر بنکاک میں

۵۔ اور بڑی سطح کی وزارتی کانفرنس ۲۶ سے ۲۹ اکتوبر بنکاک میں

۶۔ Lobbying Training ورکشاپ ۲۸ سے ۲۹ جنوری ۲۰۰۰ء کھٹمنڈو میں

۷۔ اور دوسری Prep-Com ۲۷ فروری سے ۱۷ مارچ ۲۰۰۰ء تک نیویارک میں منعقد ہوئی ہے۔

مسلمان عورت کیا کرے؟

اگرچہ ان کانفرنسوں میں بڑی تعداد میں مسلمان عورتوں نے شرکت کی مگر بدقسمتی سے وہ اپنے دین کو اس انداز میں سمجھتی ہیں جیسا کہ مغرب ان کو سمجھانا چاہتا ہے۔ ان میں اکثریت اس بات سے لاعلم ہے کہ ہمیں دام فریب میں پھنسایا جا رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کی خوبصورتی کو اپنی ان لاعلم بہنوں اور ساری دنیا کی سسکتی عورت کے سامنے لایا جائے کہ جن حقوق اور رعایتوں کے لیے آج تم ماری ماری در در کی ٹھوکریں کھا رہی ہو وہ ۱۴۰۰ سال پہلے محسن انسانیت نے تمہاری جھولی میں ڈال دیے تھے۔ تمہیں وہ سارے حقوق بن مانگے ہی عطا کر دیے تھے جن کے لیے آج کشکول گدائی لیے پھر رہی ہو۔ مگر یہ زیادہ آسان کام نہیں۔ آج کی مسلمان عورت کو جدید علم کے ہتھیار سے مسلح ہو کر اور اپنے اسلاف سے رشتہ جوڑتے ہوئے جدید اور قدیم زمانوں کے آقا ﷺ کے نقش پا پر اعتماد سے قدم اٹھانے ہوں گے تاکہ نئی صدی میں شیطان کے چیلنجوں کا مقابلہ کر کے اسے مسلمان عورت کی باوقار صدی بنا سکیں۔

اس سلسلے کی مزید معلومات مندرجہ ذیل ویب سائٹس سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

Official Documents

http:,,www.un.org,womenwatch

Preview 2000

http:,,www.gn.apcorg,apewomen

قیامت کی نشانیاں

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ انہوں نے جناب نبی کریم ﷺ سے قیامت کی علامتوں اور نشانیوں کے بارے میں دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

اے ابن مسعودؓ! قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ

--- ○ اولاد نافرمانی کے باعث غم و غصہ کا باعث بن جائے گی۔

--- ○ بارش کے باوجود گرمی ہوگی۔

--- ○ بدکاروں اور شریروں کا طوفان بپا ہوگا۔

--- ○ جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا۔

--- ○ امانت دار کو خائن اور خیانت کرنے والے کو امین بتایا جائے گا۔

--- ○ رشتہ داروں سے تعلق توڑا جائے گا اور غیروں سے جوڑا جائے گا۔

--- ○ ہر قبیلے کی قیادت منافق کے ہاتھ میں اور بازار کی قیمت بدکار کے ہاتھ میں ہوگی۔

--- ○ مومن کو اپنے قبیلے میں بھیڑ بکری سے بھی حقیر سمجھا جائے گا۔

--- ○ محرابیں سجائی جائیں گی اور دل ویران ہوں گے۔

--- ○ مرد، مردوں سے اور عورتیں عورتوں سے جنسی تعلق قائم کریں گی۔

--- ○ مسجدوں کے احاطے عالیشان بنائے جائیں گے اور اونچے اونچے منبر رکھے جائیں گے۔

--- ○ دنیا کے ویرانوں کو آباد اور آبادیوں کو ویران کیا جائے گا۔

--- ○ گانے بجانے کا سامان عام ہوگا اور شراب نوشی کا دور دورہ ہوگا۔

--- ○ پولیس والوں، عیب جوؤں، غیبت کرنے والوں اور طعنہ بازوں کی بہتات ہوگی۔

--- ○ ناجائز اولاد کی کثرت ہوگی۔

(کنز العمال ص ۲۲۳ ج ۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ

--- ○ لوگوں پر بہت سے سال ایسے آئیں گے جن میں دھوکہ ہی دھوکہ ہوگا۔

--- ○ جھوٹے کو سچا اور سچ کو جھوٹا سمجھا جائے گا۔

--- ○ بد دیانت کو دیانت دار اور دیانت دار کو بد دیانت تصور کیا جائے گا اور

--- ○ نا اہل اور بے حیثیت لوگ عوام کے معاملات میں رائے زنی کرنے لگیں گے۔

(ابن ماجہ ص ۲۹۲)